



## سوال

(303) میرا والد سگریٹ خریدنے کا حکم دیتا ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد کے پاس میرے علاوہ کوئی اور نہیں ہوتا لہذا وہ مجھے حکم دیتے ہیں کہ میں ان کیلئے سگریٹ لاؤں۔ اگر میں ان کی بات نہ مانوں تو وہ ناراض ہو جاتے ہیں اور میرے بارے میں بہت تنگ ہو جاتے ہیں! مگر میں سگریٹ لاؤں۔ اگر میں ان کی بات نہ مانوں تو وہ ناراض ہو جاتے ہیں اور میرے بارے میں بہت تنگ ہو جاتے ہیں۔ مگر میں سگریٹ پیش کرنے کو سخت ناپسند کرتا ہوں! کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ یہ حرام ہے۔ مجھے فتویٰ دیں کہ میں کیا کروں؟ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب عطا فرمائے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تبنا کو خبیث اور حرام ہے اور اسے پینے میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔ کسی کے سامنے اسے پیش کرنا تبنا کو نوشی کا وسیلہ ہے اور وسائل کا حکم بھی وہی ہوتا ہے جو نتائج کا ہو! جب نتیجہ حرام ہو تو اس تک پہنچانے والا وسیلہ بھی حرام ہوگا لہذا کسی کے سامنے اسے پیش کرنا جائز نہیں ہے۔ والدین کی اطاعت صرف ان امور میں مشروع ہے جن میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہو اور وہ مباح ہوں جب کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کاموں میں والدین کی اطاعت جائز ہی نہیں ہے "کیونکہ نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

((الطاعة لاحد فی معصیۃ اللہ انما الطاعة فی المعروف)) (المستدرک علی الصحیحین للحاکم: ۳/۱۲۳: ج ۳: ۴۶۲۲)

"اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی بھی اطاعت نہیں ہے بلکہ اطاعت صرف نیکی کے کام میں ہے۔"

نیز رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

((الطاعة لمخلوق فی معصیۃ الخالق)) (شرح السنۃ للبیہقی: ۱-۴۴/ ج ۲۴۵۵: ۱۷/۱۸- ج ۳۸۱: مسند احمد: ۵/۶۶)

"خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت (جائز ہی) نہیں ہے۔"

اس حدیث کو امام احمد نے 'مسند' میں امام حاکم نے 'مستدرک' میں عمران اور حکم بن عمرو غفاری سے روایت کیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 236

محدث فتویٰ